مواطنِ خیر
جن میں صلوۃ وسلام زیادہ مستحب و مستحسن ہے

از :شیخ عبدالحق محدث دھلوی علیہ رحمۃ الباری

رب ذوالجلال والاکرام جل وعلا نے درود وسلام کا جو حکم ارشاد فرمایا، اس میں کسی وقت یا جگہ کی تخصیص نہیں فرمائی۔ اس عمومیت اور اطلاق سے علماء کرام نے یہ مسئلہ استنباط فرمایا کہ حضور شافع یوم النشور محبوب رب غفور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وصحبہ وبارک وسلم پر ہر وقت اور ہر جگہ (باستثنٰی ان مواطن کے جن سے نہی وارد ہے) ہدیۂ درود وسلام سلام عرض کیا جاسکتا ہے۔ مگر علماء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ نے چند مواقع میں درود وسلام پڑھنے کو زیادہ مستحسن و مستحب فرمایا ہے۔ یہ مواطنِ خیر اگرچہ گنتی سے باہر ہیں مگر ان میں سے چند جگہوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

۱:۔ طہارت کے بعد	۲:۔ تیمّم کے بعد
۳:۔ نماز میں تشہد کے بعد	۴:۔ شافعیہ کے نزدیک دعائے قنوت کے بعد
۵:۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد	۶:۔ اذان کے بعد
۷:۔ اقامت کے بعد	۸:۔ تہجد کے لئے بیداری کے بعد
۹:۔ وضو کے بعد	۱۰:۔ حمدالٰہی کے بیان کے بعد
۱۱:۔ تہجد پڑھنے کے بعد	۱۲:۔ مسجد کے پاس سے گزرتے وقت
۱۳:۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت	۱۴:۔ مسجد سے نکلتے وقت
۱۵:۔ جمعہ کے روز	۱۶:۔ شب جمعہ
۱۷:۔ نماز جمعہ کے بعد	۱۸:۔ جمعرات کے روز
۱۹:۔ ہفتہ کے روز	۲۰:۔ اتوار کو............

ان ایام میں درود شریف پڑھنے کے بارے میں احادیث وارد ہیں

۲۱:۔ خطبوں میں ۲۲:۔ دن کے ابتدائی حصہ میں
۲۳ دن کے آخری حصہ میں ۲۴:۔ سحری کے وقت
۲۵:۔ رسائل میں تسمیہ کے بعد ۲۶:۔ شافعیہ کے نزدیک عید کی تکبیرات میں
۲۷:۔ نماز جنازہ میں ۲۸:۔ احرام میں تلبیہ کہنے کے بعد
۲۹:۔ صفا پر ۳۰:۔ مروہ پر
۳۱:۔ تہلیل کے بعد ۳۲:۔ تکبیر کے بعد
۳۳:۔ بیت اللہ کی زیارت کے وقت ۳۴:۔ حجر اسود کے استلام کے وقت
۳۵:۔ طواف بیت اللہ میں ۵۶:۔ ملتزم کے پاس
۳۷:۔ تمام مواقف حج میں..........ان کی تعداد کتب فقہ میں بیان ہو چکی ہے
۳۸:۔ روضہ رسول رب العالمین کے نزدیک۔ کہ یہاں درود شریف پڑھنا زیادہ انوار و برکات کا باعث اور قرب خداوندی کا خاص ذریعہ ہے۔
۳۹:۔ آثار نبویہ کے مشاہدہ کے وقت..........آثار نبویہ کی تعداد کتب سیر میں موجود ہے
۴۰:۔ مسجد قبا میں حاضری کے وقت ۴۱:۔ مدینہ منورہ میں حاضری کے وقت
۴۲:۔ وادیِ بدر میں حاضری کے وقت ۴۳:۔ جبل احد کے مشاہدہ کے وقت
۴۴:۔ بیع کے وقت ۴۵:۔ فروخت کے وقت
۴۶:۔ وصیت نامہ کی کتابت کے وقت ۴۷:۔ ارادۂ سفر کے وقت
۴۸:۔ سواری پر سوار ہونے کے وقت ۴۹:۔ منزل پر پہنچنے کے وقت
۵۰:۔ بازار میں جاتے وقت
۵۱:۔ بازار سے نکلتے وقت..........حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لوگوں کو بازار میں کثرت شغل بیع وشرا کے باعث مشغول پاتے، آپ تشریف لے جاتے اور حمد الٰہی کے بعد

درود شریف پڑھتے تاکہ لوگ دنیائے دوں کی غفلت سے باہر آئیں۔

۵۲:۔ دعوت میں جاتے وقت ۵۳:۔ دعوت سے پھرتے وقت

۵۴:۔ اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت ۵۵:۔ کسی حاجت کے درپیش آنے پر

۵۶:۔ خوف احتیاج کے وقت ۵۷:۔ جانور کے بھاگ جانے کے وقت

۵۸:۔ غلام کے فرار ہوجانے کے وقت ۵۹:۔ کسی غم آنے پر

۶۰:۔ کسی شدت وسختی آنے پر ۶۱:۔ طاعون پھیل جانے کے وقت

۶۲:۔ خوف غرق کے وقت

۶۳:۔ کان بجنے کے وقت.......... حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: ذَکَرَاللّٰہَ مَنْ ذَکَرَنِیْ بِخَیْرٍ جس نے مجھے خیر سے یاد کیا اس نے اللہ تعالی کو یاد کیا۔

۶۴:۔ پاؤں سوجانے کے وقت ۶۵:۔ چھینک کے وقت

۶۶:۔ گم شدہ چیز یاد آنے پر ۶۷:۔ خوف نسیان کے وقت

۶۸:۔ مولی کھانے کے وقت.......... ایک حدیث میں وارد ہوا کہ جو کوئی مولی کھا کر مجھ پر فلاں درور شریف پڑھے گا۔ مولی کی بدبو جاتی رہے گی۔

۶۹:۔ برتن سے پانی پیتے وقت ۷۰:۔ گدھے کے ہنہنانے کے وقت

۷۱:۔ گناہ کرنے کے بعد.......... تاکہ یہ اس کا کفارہ ہوجائے۔

۷۲:۔ دعا کے اول میں ۷۳:۔ دعا کے آخر میں

۷۴:۔ دعا کے درمیان میں ۷۵:۔ کسی مسلمان سے ملاقات کے وقت

۷۶:۔ کسی دوست یا مصاحب سے ملاقات کے وقت

۷۷:۔ کسی اجتماع میں، متفرق ہونے سے پہلے

۷۸:۔ مجلس سے برخاست ہوتے وقت.......... تاکہ غیبت سے امن رہے۔

۷۹:۔ ہر اجتماع میں جو خدا کی رضا کی خاطر ہو

۸۰:۔ شعائرِ اسلام کی ترویج کی خاطر ہر اجتماع میں

۸۱:۔ قرآنِ مجید کے ختم کرتے وقت ۸۲:۔ دعائے حفظِ قرآن مجید میں

۸۳:۔ ہر کلام کے شروع میں........ جب کہ وہ ممنوع کلام نہ ہو

۸۴:۔ درس دینے سے پہلے ۸۵:۔ وعظ سے پہلے

۸۶:۔ حدیث شریف پڑھنے سے پہلے ۸۷:۔ حدیث شریف پڑھنے کے بعد

۸۸:۔ جس وقت کوئی چیز اچھی معلوم ہو۔ بعض علمائے مالکیہ مقامِ تعجب میں درود شریف پڑھنے کو مکروہ جانتے ہیں۔

۸۹:۔ درود شریف پڑھنے کی بڑی ضروری جگہ یہ ہے کہ جب حضور اکرم ﷺ کا ذکر شریف زبان مبارک پر آئے......یا سنے......یا لکھے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ:۔

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِکَۃُ تَسْتَغْفِرُ لَہٗ مَادَامَ اِسْمِیْ فِی الْکِتَابِ

جس نے میرا نامِ نامی کتاب میں لکھتے وقت اس پر درود شریف لکھا، فرشتے اس کے لئے اس وقت تک مغفرت کرتے رہیں گے جب تک میرا اسمِ گرامی وہاں لکھا رہے۔

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہِ الْاَکْرَمِ وَرَسُوْلِہِ الْاَعْظَمِ
سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

☆☆☆☆☆